Ref:210113

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ذمہ داران کے لیے مدنی مشورے کے 19 مدنی پھول

- 1: حتَّی الامکان **دن میں مدنی مشورہ کیجئے**۔ ابتداءً تلاوت و نعت اور انتہاء صلٰوۃ و سلام اور دُعا پر ہو۔
- 2: مدنی مشورے کے آغاز و اختتام کے لیے **گھڑی کا وقت** دیجئے۔ مثلاً دوپہر 3:00 تا 4 بج کر 12 منٹ۔
- 3: مدنی مشورہ **وقت پر** شروع ہو اور وقت پر ختم ہو، اس کا پورا خیال رکھئے۔
- 4: مدنی مشورہ (سخت مجبوری نہ ہو تو) **مسجد ہی میں کیجئے** اور اپنی مسجد کو آباد رکھنے کا ذہن بنائیے۔
- 5: مدنی مشورے کے مدنی پھول / نِکات **پہلے سے طے ہوں** خلطِ مَبحث مت کیجئے۔ یعنی نِکات (Point) سے ہٹ کر کوئی بات نہ ہو۔
- 6: نِگرانِ مشاورت (یا ہر وہ ذمہ دار جس نے مدنی مشورے کے لیے اسلامی بھائیوں کو طلب کیا ہے) ممکن ہو تو دِلجوئی اور ثواب کمانے کی نیّت سے ہر آنے والے کو اُٹھ کر **گرم جوشی سے خوش آمدید** (Well Come) کہے جبکہ کوئی شرعی رکاوٹ نہ ہو۔ **"عزت کروگے تو عزت پاؤ گے"**۔
- 7: تاخیر سے آنے والوں کو (اگرچہ وہ تاخیر کا عادی ہو) جارِحانہ فِقرے کَس کر **شرمندہ نہ کیجئے**۔ مثلاً کہنا "یار کبھی تو وقت پر آجایا کرو! ذرا گھڑی دیکھ لیجئے! آپ نے بہت دیر لگا دی!" وغیرہا۔ اب ہو سکتا کہیں اور کوئی ناخوشگوار معاملہ سببِ تاخیر ہو! اور سب کے سامنے ٹوکنے کی وجہ سے اس کا دل ایک دم ٹوٹ جائے اور مَعَاذَ اللہ جذبات میں آکر اپنی آخرت کا نقصان کر بیٹھے۔ ہاں تنہائی میں احسن طریقے پر **وقت کی پابندی** کے بارے میں سمجھانے میں حرج نہیں۔
- 8: سب کی "**حاضری**" لیجئے۔ جو جو غیر حاضر ہوں ان کو کال / واٹس ایپ / SMS کرکے یا ملاقات کرکے اِنتہائی نرم انداز میں غیر حاضری کا سبب معلوم کیجئے۔ اگر سُستی رکاوٹ بنی ہوگی تو ان شاءاللہ چُستی کا سامان ہوگا۔ اگر ناراضی غیر حاضری کا سبب بنی ہو تو راضی کرنے کی سعی فرمائیے۔
- 9: مدنی مشورے میں از ابتداء تا انتہاء **سنجیدہ ماحول** برقرار رکھنا لازِمی، لازِمی اور لازِمی ہے۔
- 10: مدنی مشورے کے دوران ہنسی، مذاق، طنز، ایک دوسرے پر چیخنا، اَبے تَبے اور تُو تڑاق کرنا، قہقہے بلند کرنا، جو کام میں سُست ہو اس کو جھاڑنا وغیرہ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے لیے تباہ کُن ہے بلکہ ہر وقت **غیر اَخلاقی حرکت سے بچنا** ضروری ہے۔
- 11: کسی کا چاہے کیسا ہی غیر واجبی مشورہ ہو غور سے سُنئے۔ **ہنسی مت اُڑائیے**۔ کسی ایک پر خصوصی شفقت کے بجائے سب پر یکساں توجہ دیجئے اور سبھی سے مشورہ طلب کیجئے تاکہ حوصلہ افزائی کا سامان ہو۔ ہر معاملہ اتفاقِ رائے سے طے کیجئے ہاں شرعی معاملہ ہو تو دارالافتاء اہلسنت سے معلوم کرکے فائنل کیجئے۔
- 12: **انداز جارِحانہ نہ ہو** بلکہ سمجھانے والا ہو۔ جارِحانہ کی مثالیں: مثلاً کسی نے بُھول کی تو اُس کو سمجھانے کے لیے سخت لہجے میں یوں کہنا: "یہ کیوں کیا؟" "آپ میں اتنی عقل نہیں! سوچو تو سہی آپ نے کیا کر ڈالا!" "آپ نے تو یار بالکل کُونڈا ہی کر دیا" وغیرہا۔ سمجھانے والے انداز کی مثالیں: (نرم لہجے میں) آپ فُلاں کام یُوں کرتے تو خوب تھا، براہِ کرم! فُلاں کام اس طرح کیجئے، فُلاں اس طرح کرتے تو بہت بہتر ہوتا وغیرہ وغیرہ۔

E-Mail:pakkabina@dawateislami.net

Contact:0321-9992612

❖ 13:خواہ آپ کا کتنا ہی بے تکلُّف اسلامی بھائی ہو، اُس کے ساتھ "**آپ، جناب**" ہی سے بات کیجئے۔ "تُوتُکار" اور اَبے تَبے والا بازاری انداز آپ کا وقّار مجروح کر کے بے اِطاعتی کا بازار گرم کر دے گا۔

❖ 14:"**میری اطاعت نہیں کرتے**" وغیرہ جَلے کَٹے جملے کہنے اور بَڑبَڑانے سے کوئی مطیع نہیں ہو جاتا۔ اپنے اندر اخلاقی اوصاف پیدا کیجئے، کسی ایک یا چند کے ہو رہنے کے بجائے ہر ایک پر شفقتیں اُنڈیلنا شروع فرمائیے پھر دیکھئے کس طرح دیوانے مثلِ پروانہ آپ پر جھوم کر ٹُوٹتے ہیں اور آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پر لیتے ہیں۔

❖ 15:ہر گز کسی پر احسان نہ جتائیے، اس سے لوگ بد ظن ہوتے ہیں۔ مثلاً اس طرح کہنا: "**میرا احسان مانو تمہیں دِینی ماحول کے اندر میں تولایا ہوں**"۔

❖ 16:اپنی **تنظیمی قربانیوں کے تذکرے** کرنے، اپنے واقعات یا اپنے فضائل بیان کرنے یعنی اپنے منہ میاں مِٹّھو بننے سے اچھا تاثر قائم نہیں ہوتا۔ بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم نے تحدیثِ نعمت یا ماتحتوں کی ترغیب کے لیے جو ملفوظات فرمائے ہیں ان کو دلیل نہ بنائیے اور ان کو اپنے اوپر قیاس مت کیجئے۔

❖ 17:اگر نگرانِ مشاورت یا ذمہ دار پر کوئی **اعتراض کر دے** تو چاہیئے کہ توجّہ سے سُنے، معترض کی بات کاٹ کر "پھول برسانا" شروع نہ کر دے۔ جب وہ کہہ چکے تو لاکھ غصّہ آرہا ہو اُس کو دبائے، چہرے یا الفاظ و انداز سے غصّے کا اظہار نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر فوری وضاحت ضروری نہ ہو تو بعد کا وقت دے دے مگر دیئے ہوئے وقت پر اس کو مطمئن کرے یا اپنی غلطی ہو تو بِلا جھجک معافی مانگ لے۔

❖ 18:جب تک آپ پر شرعاً واجب نہ ہو جائے، اُس وقت تک اپنے یا دیگر ممالک کے **داخلی و سیاسی معاملات** پر تنقید سے اجتناب فرمائیے۔

❖ 19:دینی کام بڑھانے کے لیے بد مذہبوں کے کسی کام کی تعریف یا اُن کی مثالیں دینے کے بجائے **آیات و احادیثِ مبارکہ** اور اپنے بزرگوں رحمۃ اللہ علیہم کے واقعات ہی سنائیے۔

توجہ فرمائیں: ذمہ داران کو چاہیئے کہ ہر **مدنی مشورے سے قبل** ان مدنی پھولوں کا مطالعہ کر لیا جائے۔

پاک کابینہ آفس

14 جمادی الاخریٰ 1442ھ / 28 جنوری 2021ء

دفتر پاک کابینہ
Pak Kabina Office
(Dawateislami)

E-Mail:pakkabina@dawateislami.net
Contact:0321-9992612